ضابطہ فوجداری

Criminal Procedure Code, 1898

دفعہ 99 الف۔ اختیار ضبط کرنے کتب وغیرہ جاری کرنے وارنٹ تلاشی: (الف) (1) جب کوئی اخبار یا کتاب جس کی تعریف مطابق (پریس اینڈ رجسٹریشن آف ٹیکس ایکٹ) میں کی گئی ہے۔

(ب) یا کوئی دستاویز جو کہیں چھپی ہو۔ صوبائی حکومت کی رائے میں ایسی مناسب معلوم ہو جس میں کوئی بغاوت انگیز یا فساد انگیز مضمون یا کوئی ایسا مضمون درج ہے جو پاکستان کی مختلف جماعتوں فرقوں کے مابین دشمنی یا منافرت کے جذبات پھیلائے یا جس سے ایسا کرنا مقصد ہو یا جس کی غرضی بالا ارادہ اور بوجہ بعض کسی ایسی جماعت کے مذہبی احساسات کو اس کے مذہب یا مذہبی اعتقادات کی توہین کر کے مجروح کرنا ہو۔ یعنی کوئی ایسا مضمون جس کی اشاعت دفعہ 123 الف۔ دفعہ 124 الف یا 153۔ الف یا 295 الف ت پ کی رو سے مستوجب سزا ہو تو صوبائی حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ اشتہار اپنی رائے کی وجوہات درج کرتے ہوئے اخبار مذکور کی ہر ایسی کاپی جس میں اس قسم کا مضمون درج ہو اور ایسی کتاب اور دستاویز کی ہر کاپی بحق حکومت پاکستان ضبط کر لی جانا قرار دے سکتی ہے اور کوئی پولیس افسر پاکستان میں اسے ضبط کر سکتا ہے اور کوئی مجسٹریٹ بذریعہ وارنٹ کسی افسر کو جس کا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو کسی جگہ میں داخل ہونے اور تلاشی لینے کا اختیار دے سکتا ہے۔ جہاں ایسی اخبار کی کوئی کاپی یا کتاب یا دیگر دستاویز دستیاب ہو سکے یا اس کے موجود ہونے کا معقول شبہ ہو۔

(2) دفعہ ہذا میں لفظ دستاویز سے۔ پینٹنگ، ڈرائینگ، فوٹوگراف یا دیگر ظاہری نقوش وغیرہ سے مراد ہے۔

دفعہ 99(ب)۔ حکم ضبطی فسخ کرانے کے لیے ہائی کورٹ کو درخواست دینا: (1) کوئی شخص جسے کسی ایسے اخبار، کتاب یا دیگر دستاویز میں جس کی نسبت حکم ضبطی زیر دفعہ 99الف یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون صادر ہوا ہو کوئی مفاد حاصل ہو ایسے حکم کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر حکم مذکور فسخ کرانے کے لیے ہائی کورٹ کو اس بناء پر درخواست دی سکتی ہے کہ اس اخبار یا کتاب یا دیگر دستاویز میں جس کی نسبت حکم صادر ہوا تھا کوئی ایسا بغاوت انگیز یا فساد انگیز مضمون درج نہیں ہے جس کا حوالہ دفعہ 99الف کی تحتی دفعہ (1) میں دے دیا گیا ہے۔